MUFTI MUHAMMAD TAQI USMANI

Chairman Shariah Council, AAOIFI, Bahrain
Member International Islamic Fiqh Academy, Jeddah
Vice President Jamia Darul-Uloom Karachi - Pakistan

المفتي محمد تقي العثماني

رئيس المجلس الشرعي البحرين
وعضو مجمع الفقه الإسلامي الدولي
ونائب رئيس جامعة دار العلوم كراتشي۔ باكستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم

محترم جناب ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالی وبرکاتہ

آپ نے سپریم کورٹ کے فیصلے مبارک احمد بنام ریاست جاری کردہ ۶ فروری ۲۰۲۴ کے بارے میں استفسار فرمایا ہے۔ ایسا ہی سوال میرے پاس متعدد دوسرے حضرات کی طرف سے بھی موصول ہوا ہے۔ چونکہ اس فیصلے کے بارے میں مختلف آراء سامنے آرہی ہیں، اس لئے میں نے اسکا گہری نظر سے مطالعہ کیا ہے، اور اپنی رائے ذیل میں پیش کر رہا ہوں۔

اس فیصلے کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ وہ ہے جس میں ملزم کی سزا یا رہائی سے بحث کی گئی ہے، اور دوسرا حصہ وہ ہے جس میں مذہبی آزادی کے موضوع پر قرآنی آیات اور دستور کی دفعات ذکر کی گئی ہیں۔ ان دونوں حصوں کے بارے میں الگ الگ بات کرنا ضروری ہے۔

پہلا حصہ

پہلے حصے کی حقیقت یہ ہے کہ ملزم پر تین مختلف دفعات کے تحت مقدمہ چلایا گیا تھا۔ پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) ایکٹ ۲۰۱۱ کے تحت اس پر الزام تھا کہ اس نے قادیانی "تفسیر صغیر" کو تقسیم کرنے اور پھیلانے کا ارتکاب کیا جو مسلمانوں کے عقیدے کے خلاف قرآن کریم کی معنوی تحریف پر مشتمل ہے۔ اسکے علاوہ اس پر تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸ بی اور ۲۹۵ بی کی خلاف ورزی کا بھی الزام تھا۔ تعزیرات پاکستان کے دونوں الزامات کے بارے میں تو سپریم کورٹ کے زیر نظر فیصلے میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ الزامات ایف آئی آر یا چالان میں درج نہیں ہیں، اور نچلی عدالت نے اس پر جو فرد جرم عائد کی ہے، وہ قواعد کے خلاف ہے، اس لئے اسے فرد جرم سے خارج کیا جاتا ہے۔

Jamia Darul-Uloom Karachi
Korangi Industrial Area,
Karachi - Pakistan, Post Code : 75180
Phone: (92) (21) 35123100, Fax : (92) (21) 35123233
Email: muhammad_taqi@cyber.net.pk

جامعة دار العلوم كراتشي
كورنجي اندستريل ايريا، الرمز البريدي ۷۵۱۸۰
هاتف: (۹۲)(۲۱)۳۵۱۲۳۱۰۰
فاكس: (۹۲)(۲۱)۳۵۱۲۳۲۳۳

CamScanner

MUFTI MUHAMMAD TAQI USMANI

Chairman Shariah Council, AAOIFI, Bahrain
Member International Islamic Fiqh Academy, Jeddah
Vice President Jamia Darul-Uloom Karachi - Pakistan

المفتي محمد تقي العثماني
رئيس المجلس الشرعي البحرين
وعضو مجمع الفقه الإسلامي الدولي
نائب رئيس جامعة دارالعلوم كراتشي۔ باكستان

جہاں تک اصل فرد جرم کا تعلق ہے، وہ پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) ایکٹ ۲۰۱۱ کی دفعہ ۷ اور دفعہ ۹ سے متعلق ہے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ سن ۲۰۲۱ میں اس قانون کی دفعہ ۷ اور دفعہ ۹ میں تبدیلی کر کے پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) امینڈمنٹ ایکٹ نافذ کیا گیا۔ ملزم اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہو سکتا تھا، لیکن اسکے مبینہ جPage 2 of 5رم کا ارتکاب اس قانون کے نفاذ سے پہلے سن ۲۰۱۹ میں ہوا تھا جب یہ قانون موجود نہیں تھا۔ اور کسی شخص کو کسی ایسے فعل کی سزا نہیں دی جاسکتی جو اس وقت قابل سزا نہ ہو، اور بعد میں قابل سزا بنا ہو۔ اس لئے فیصلے میں سرسری طور پر یہ کہہ دیا گیا ہے کہ:

Since in the year 2019 the distribution_dissemination of a proscribed book was not an offence, the petitioner could not have been charged to it." (para 12)

لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ سپریم کورٹ نے اس بات پر غور نہیں کیا اور نہ اس پہلو سے کوئی گفتگو کی کہ ۲۰۱۹ میں ملزم کے خلاف فرد جرم پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) ایکٹ ۲۰۱۱ کے تحت عائد کی گئی تھی جو اسکے مبینہ ارتکاب جرم سے پہلے سے نافذ تھا، اور اُس وقت بھی جُرم تھا۔ سن ۲۰۲۱ میں جو ترمیمی ایکٹ آیا، اُس نے ۲۰۱۱ کے قانون کو منسوخ نہیں کیا، بلکہ اسمیں بھی جرم جوں کا توں برقرار تھا، الفاظ بھی تقریباً وہی تھے جو ۲۰۱۱ کے الفاظ ہیں، صرف سزا بڑھائی گئی تھی۔ لہٰذا ۲۰۱۹ میں جس مبینہ جرم کی فرد عائد کی گئی، اسکے جرم ہونے پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ اُس جرم کی سزا ۲۰۲۱ کے قانون کے بجائے ۲۰۱۱ کے مطابق ہونی چاہئے۔

"تفسیر صغیر" مرزا بشیر الدین محمود کی تالیف ہے جسے ٹائٹل پر معاذ اللہ "خلیفۃ المسیح الثانی رضي الله عنه" لکھا گیا ہے، اور اس نے سورۂ بقرہ کے شروع ہی میں "وبالآخرة هم يوقنون" میں آخرت کا ترجمہ یہ کیا ہے: "اور آئندہ ہونے والی موعود باتوں پر بھی یقین رکھتے ہیں" چونکہ انکے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ہے، اس لئے انہوں نے قرآن کریم کے شروع ہی میں تحریف کر کے اپنے اس عقیدے کا اظہار کر دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جو شخص یہ نام نہاد تفسیر

Jamia Darul-Uloom Karachi
Korangi Industrial Area,
Karachi - Pakistan, Post Code : 75180
Phone: (92) (21) 35123100, Fax : (92) (21) 35123233
Email: muhammad_taqi@cyber.net.pk

جامعة دارالعلوم كراتشي
كورنجي انڈسٹريل ايريا' الرمز البريدي ۷۵۱۸۰
هاتف: ۳۵۱۲۳۱۰۰(۲۱)(۹۲)
فاكس: ۳۵۱۲۳۲۳۳(۲۱)(۹۲)

CS CamScanner

MUFTI MUHAMMAD TAQI USMANI
Chairman Shariah Council, AAOIFI, Bahrain
Member International Islamic Fiqh Academy, Jeddah
Vice President Jamia Darul-Uloom Karachi - Pakistan

المفتي محمد تقي العثماني
رئيس المجلس الشرعي البحرين
وعضو مجمع الفقه الإسلامي الدولي
نائب رئيس جامعة دار العلوم كراتشي، باكستان

شائع کرے یا اسکی نشر و اشاعت کرے، وہ ۲۰۱۱ کے قانون کے تحت بھی مجرم ہے اور ۲۰۲۱ کے تحت بھی مجرم ہے۔ صرف سزا کا فرق ہے۔ لہٰذا یہ کہنا کہ ارتکاب جرم کے وقت یہ عمل جرم نہیں تھا کیسے درست ہو سکتا ہے۔ اس بارے میں فیصلہ بالکل خاموش ہے۔

عجیب بات ہے کہ ۲۰۱۱ کے قانون کو یکسر نظر انداز کر کے جس میں سزا کم سے کم سزا تین سال اور زیادہ سے زیادہ سزا سات سال تھی ۲۰۲۱ کے بارے میں تو یہ کہدیا گیا کہ ۲۰۱۹ میں یہ کوئی جرم نہیں تھا، لیکن متبادل کے طور پر تعزیرات پاکستان کے ایک ترمیمی بل ۱۹۳۲ کا امکان ظاہر کیا گیا جسکی سزا چھ مہینے تھی، اور اسکا اس پر کوئی چارج ہی نہیں تھا، اور چونکہ ملزم ایک سال گذار چکا تھا، اس لئے اسے ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

دوسرا حصہ

یہ ساری ایک قانونی بحث تھی، لیکن زیر نظر فیصلے میں مذکورہ قانونی نکات سے یکسر صرف نظر کرنے کے علاوہ پیراگراف ۶ سے لیکر پیرا ۱۰ تک قرآن کریم کی بعض آیات اور دستور پاکستان کی بعض دفعات پر ایک عمومی بحث فرمادی گئی ہے جس میں ہر شخص کو مذہبی آزادی ہونے، اور دین میں زبردستی نہ ہونے پر زور دیا گیا ہے۔ اگرچہ اس حصے میں قادیانیوں کا نام نہیں لیا گیا، لیکن جس سیاق و سباق (Context) میں یہ بحث کی گئی ہے، وہ قادیانیوں سے متعلق تھا، اس سے بجا طور پر یہ تاثر لیا گیا کہ یہ تمام احکام قادیانیوں کے بارے میں بتائے جا رہے ہیں، کیونکہ قانونی فیصلہ محض غیر متعلق مضمون نگاری پر مشتمل نہیں ہوتا، بلکہ اسکے ہر حصے کا متعلقہ مقدمے سے تعلق ہوتا ہے، اس لئے پڑھنے والوں کا یہ سمجھنے میں کوئی قصور نہیں ہے کہ فیصلے میں قادیانیوں کو تحریف شدہ قرآن شائع کرنے اور اسکی تبلیغ کی اجازت دی گئی ہے، اور اسکی وجہ سے جو انتشار ہوا، وہ کچھ بعید نہیں تھا۔ کیونکہ دستور میں جن آزادیوں کا ذکر ہے وہ ہمیشہ قانون، اخلاق اور شریعت کے تابع ہوتی ہیں، مذہبی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کا اپنا مذہب اپنے الگ تشخص کے ساتھ قائم ہو تو اسے اس پر عمل کرنے کی آزادی ہے، جیسے عیسائی، یہودی، ہندو سب کو آئین کے تحت یہ آزادی حاصل ہے، لیکن کوئی شخص اپنا الگ

Jamia Darul-Uloom Karachi
Korangi Industrial Area,
Karachi - Pakistan, Post Code : 75180
Phone: (92) (21) 35123100, Fax : (92) (21) 35123233
Email: muhammad_taqi@cyber.net.pk

جامعة دار العلوم كراتشي
كورنجي اندستريل ايريا، الرمز البريدي ۷۵۱۸۰
هاتف: ۰۰ ۳۵۱۲۳۱ (۲۱) (۹۲)
فاكس: ۳۵۱۲۳۲۳۳ (۲۱) (۹۲)

CamScanner

MUFTI MUHAMMAD TAQI USMANI

Chairman Shariah Council, AAOIFI, Bahrain
Member International Islamic Fiqh Academy, Jeddah
President Jamia Darul-Uloom Karachi - Pakistan

المفتي محمد تقي العثماني

رئيس المجلس الشرعي البحرين
وعضو مجمع الفقه الإسلامي الدولي
رئيس جامعة دار العلوم كراتشي۔ باكستان

مذہب بناکر اور تمام مسلمانوں کو کافر کہکر اپنے مذہب کو اسلام کے نام سے متعارف کرائے، تو وہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص عیسائی عقائد کو اسلام کی طرف منسوب کر کے یہ کہے کہ میں مسلمان ہوں یا اپنی طرف سے کتاب لکھ کر یہ کہے کہ یہ قرآن ہے۔ جس طرح اسے یہ اجازت نہیں دی جاسکتی، اسی طرح قادیانیوں کو بھی مذہبی آزادی کے نام پر اسلام کا نہ نام استعمال کرنے کی آزادی دی جاسکتی ہے، اور نہ انکے تحریف کردہ قرآن کو تفسیر کے ساتھ شائع کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ اور یہ بات الحمد للہ پاکستان کے آئین اور قانون میں پوری طرح واضح کردی گئی ہے جس کا فیصلہ میں کوئی حوالہ نہیں، نیز سپریم کورٹ کے لارجر بنچ نے ظہیر الدین وغیرہ بنام ریاست مطبوعہ ۱۹۹۳ ایس سی ایم آر ۱۷۱۸ میں ان قوانین کی تشریح ہمیشہ کے لئے طے کردی ہے۔ زیر نظر فیصلہ سے اس پر کوئی اثر نہیں پڑتا، لیکن اس طرح کے غیر متعلقہ (irrelevant) تبصروں سے انتشار کے سوا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

ایک اور بات فیصلے کے پیراگراف ۸ میں یہ کہی گئی ہے کہ قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ ہم نے ہی قرآن نازل کیا ہے، اور ہم ہی اسکی حفاظت کرینگے۔ یہ آیت نہ جانے کس مناسبت سے نقل کی گئی ہے؟ کیا مطلب یہ ہے کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے اسکی حفاظت کا ذمہ لیا ہے، اس لئے ہمیں اسکی حفاظت کا کوئی انتظام نہیں کرنا چاہئے، اور جو کوئی اسمیں تحریف کرے، اسکا ہاتھ بھی پکڑنا نہیں چاہئے؟ حفاظت کا ذمہ بیشک اللہ تعالیٰ نے لیا ہے، لیکن وہ یہ کام اپنے بندوں ہی سے کراتا ہے کہ لاکھوں انسانوں بلکہ بچوں کے سینوں میں اسے معجزانہ طور پر محفوظ فرمادیا ہے۔ جناب چیف جسٹس صاحب سے یہ بھی درخواست ہے کہ انہوں نے اپنے ایک اور فیصلے میں حافظ قرآن کو یہ امتیاز دینے سے انکار فرمایا ہے کہ اُسے دوسرے علوم حاصل کرنے میں دوسروں پر ترجیح دی جائے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا امتیاز طے شدہ ہے، اس لئے انہیں اپنے اس فیصلے پر بھی نظر ثانی کرنی چاہئے۔

بہر حال اس آیت کریمہ کو نقل کرنے سے لوگوں کو یہ تاثر ملا ہے کہ تحریف شدہ قرآن کریم کو کوئی جرم سمجھا نہیں جارہا ہے، کیونکہ قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لے رکھا ہے۔

Jamia Darul-Uloom Karachi
Korangi Industrial Area,
Karachi - Pakistan, Post Code : 75180
Phone: (92) (21) 35123100, Fax : (92) (21) 35123233
Email: muhammad_taqi@cyber.net.pk

جامعة دار العلوم كراتشي
كورنجي انڈسٹريل ايريا، الرمز البريدي ۷۵۱۸۰
هاتف: ۳۵۱۲۳۱۰۰ (۲۱) (۹۲)
فاكس: ۳۵۱۲۳۲۳۳ (۲۱) (۹۲)

CamScanner

MUFTI MUHAMMAD TAQI USMANI

Chairman Shariah Council, AAOIFI, Bahrain
Member International Islamic Fiqh Academy, Jeddah
President Jamia Darul-Uloom Karachi - Pakistan

المفتي محمد تقي العثماني

رئيس المجلس الشرعي البحرين
وعضو مجمع الفقه الإسلامي الدولي
رئيس جامعة دار العلوم كراتشي۔ باكستان

خلاصہ یہ ہے کہ فیصلے میں بہت سی باتیں قابل اعتراض ہیں، اور سپریم کورٹ کے افسر تعلقات عامہ کی طرف سے جو وضاحت آئی ہے، وہ کافی نہیں ہے۔ ہماری رائے میں سپریم کورٹ کو اس فیصلے پر نظر ثانی کرنی چاہئے، اور ملزم کو رہا کرنے کے سلسلے میں اوپر جو نکات عرض کئے گئے ہیں، ان پر از سر نو غور کرنا چاہئے، اور پیرا ۶۱ سے پیرا ۱۰۱ تک اس مقدمے سے جو غیر ضروری بحث کی گئی ہے، اسے حذف کرنا چاہئے، تاکہ کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔

تاہم عام مسلمان مطمئن رہیں کہ اس مجمل اور قابل اعتراض فیصلے سے قادیانیوں کے بارے میں شریعت، آئین اور قانون کے طے شدہ موقف پر کوئی اثر نہیں پڑتا، اور یہ خیال غلط ہے کہ اس سے انہیں کھلی چھوٹ مل گئی ہے۔ لہٰذا کسی انتشار میں مبتلا ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ جناب چیف جسٹس صاحب کو ان گذارشات کو سنجیدہ لینا چاہئے اور ایسے اقدامات سے پرہیز کرنا چاہئے جن سے عوام میں انتشار پیدا ہو، اور انکی ناکافی وضاحت دینی پڑے۔

محمد تقی عثمانی

۱۲/۰۸/۱۴۴۵ھ

23/02/2024

Jamia Darul-Uloom Karachi
Korangi Industrial Area,
Karachi - Pakistan, Post Code : 75180
Phone: (92) (21) 35123100, Fax : (92) (21) 35123233
Email: muhammad_taqi@cyber.net.pk

جامعة دار العلوم كراتشي
كورنجي اندستريل ايريا، الرمز البريدي ۷۵۱۸۰
هاتف: (۹۲)(۲۱)۳۵۱۲۳۱۰۰
فاكس: (۹۲)(۲۱)۳۵۱۲۳۲۳۳

CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الأستاذ الدكتور عمير محمود صديقي

عضو مجلس الفكر الإسلامي بجمهورية باكستان الإسلامية

الأستاذ المساعد بقسم العلوم الإسلامية جامعة كراتشي باكستان

الرقم: ١٦/ب/٢٠٢٤م

Dated: 21 Feb, 2024

مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب حفظہم اللہ

عنوان : **مذہبی آزادی سے متعلق سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کے بارے میں شرعی نقطہ نظر کی وضاحت**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم جناب مفتی صاحب بعد از سلام آپ کی خیریت مطلوب ہے۔ مؤرخہ ۶ فروری ۲۰۲۴ء سپریم کورٹ نے اقلیتوں اور مذہبی آزادی سے متعلق ایک فیصلہ جاری کیا ہے (جس کی کاپی ساتھ منسلک ہے)۔اس فیصلہ کے مندرجات ان شاء اللہ اسلامی نظریاتی کونسل کے آئندہ اجلاس میں مؤرخہ ۵ مارچ ۲۰۲۴ء کو ایجنڈے غور وخوص کے لیے شامل کیے جارہے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو عالم اسلام میں جو علمی تفوق اور وقار عطا فرمایا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔یقیناً اس فیصلے سے متعلق فقہ اسلامی کی روشنی میں آپ کی وقیع رائے نہ صرف پاکستان بلکہ دیگر اسلامی ممالک اور آئندہ آنے والے زمانوں میں مشعل راہ ہوگی۔آپ کا فتویٰ کونسل کے اراکین کی راہنمائی اور قانون سازی میں معاون ہوگا۔

ازراہ کرم جواب عنایت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی

رکن اسلامی نظریاتی کونسل

btm1432@gmail.com | umairms@uok.edu.pk | +92-30099221167

CamScanner